



سوال

(04) ممنوع اوقات سے مستثنیٰ نقلی نمازیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فُحِّیْ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الضُّحَى حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ (مختصر صحیح مسلم)

”عصر کے بعد نماز منع ہے سورج غروب ہونے تک اور صبح کے بعد نماز منع ہے سورج طلوع ہونے تک۔“

سوال یہ ہے کہ اگر کوئی بندہ مسجد میں ان اوقات میں آئے تو کیا کرے یعنی رکعتیں پڑھے یا کھڑا رہے؟ اور جس بندے کا یہ روزانہ کا معمول ہو کہ وہ ان اوقات میں درس و تدریس کے لیے مسجد میں جاتا ہے۔ فجر اور عصر کی نماز کے بعد تو وہ اپنا معمول چھوڑ دے یا وہ ان منہی عنہ اوقات میں رکعتیں ادا کر لے بیٹھنے سے قبل؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کچھ نمازیں نبی والی احادیث سے مستثنیٰ ہیں۔ دیکھئے صحیح بخاری کتاب مواقیب الصلاة باب ما یصلی بعد العصر من الفوائت ونحوها الخ اس سلسلہ میں صحیح بات یہ ہے کہ فرض نمازیں نماز جنازہ اور اسباب والی نقل نمازیں نبی والی احادیث سے مخصوص و مستثنیٰ ہیں، مسجد کی دو رکعت اور طواف کی دو رکعت بھی ان مخصوص اور مستثنیٰ نمازوں میں شامل ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2